www.KitaboSunnat.com

قرآنی اور مسنون دعائیں

الدعاء من الکتاب والسنۃ

الفقیر الی اللہ تعالیٰ
سعید بن علی بن وهف القحطانی

مترجم
حافظ ابوبکر ظفر حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دعا کا مفہوم

دعا عربی زبان کا لفظ ہے اور دعا یَدْعُو سے مصدر ہے، لغتِ عرب میں یہ لفظ کئی معنوں میں مستعمل ہے، مثلاً:

☆ سوال کرنا ☆ کسی کو پکارنا یا بلانا

☆ کسی کام کی ترغیب دلانا ☆ مدد طلب کرنا ☆ عبادت

شرعی مفہوم:

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((اَلدُّعَاءُ هُوَ إِظْهَارُ غَايَةِ التَّذَلُّلِ وَالِافْتِقَارِ إِلَى اللّٰهِ وَالِاسْتِكَانَةِ لَهُ))

"اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عجز و انکسار اور محتاجی ظاہر کرنے کا نام دعا ہے۔" (فتح الباري: 95/11، وعون المعبود: 247/4، وتحفة الأحوذي: 254/9 عن الطيبي)

اور علامہ مبارک پوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

((اَلدُّعَاءُ هُوَ طَلَبُ الْأَدْنٰى بِالْقَوْلِ مِنَ الْأَعْلٰى شَيْئًا عَلٰى جِهَةِ الِاسْتِكَانَةِ))

"کسی کم تر منگتے کا اپنے بزرگ و برتر آقا و مولیٰ سے نہایت عجز و فروتنی کے ساتھ کسی چیز کا سوال کرنا دُعا کہلاتا ہے۔" (تحفة الأحوذي: 251/9)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی اور مسنون

دُعائیں

الدُّعاءُ
مِن الکتاب والسُّنّة

الفقیر الی اللہ تعالیٰ
سعید بن علی بن وہف القحطانی

www.KitaboSunnat.com

مترجم
حافظ ابوبکر ظفر حفظہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

قرآن وسنت میں سے منتخب دعاؤں کا یہ مجموعہ حصن المسلم کے مؤلف فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وھف القحطانی نے ترتیب دیا ہے اور دعا کی قبولیت کے اوقات، آداب وغیرہ کو تفصیلاً بیان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ وَ قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن: ۴۰: ۶۰)
''مجھ سے مانگو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔''

اور ایک اور جگہ فرمایا: وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ (البقرۃ: ۲: ۱۸۶)

دعا کی اہمیت اس سے ظاہر ہو جاتی ہے کہ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے خود اس کی ترغیب دلائی ہے۔ بلکہ جو اللہ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے (ترمذی: ۳۳۷۳، ابن ماجہ: ۳۸۲۷)

ہمیں چاہئیے ہر حال میں اپنی گزارشات اپنے خالق و مالک اور ارحم الراحمین کے حضور ہی پیش کریں۔ ضروری ہے کہ دعا کا آغاز حمد وثنا اور نبی کریم ﷺ پر درود سے کیا جائے۔ تصنع سے اجتناب کرتے ہوئے یقین کامل اور حضور قلبی وخلوص کے ساتھ دعا کی جائے۔ دعا سے پہلے وضو کرنا اور قبلہ رخ ہونا اگرچہ واجب نہیں مگر مستحب ضرور ہے۔ اسی طرح دعا سے پہلے گناہوں کا اعتراف کرنا اور ان پر اظہار ندامت کرنا اور اللہ تعالیٰ سے ان کی معافی مانگنا بھی ضروری ہے۔ خشوع وخضوع، عاجزی وانکساری سے دعا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات اور اپنے نیک اعمال کا وسیلہ دینا بھی قبولیت کا سبب بن سکتا ہے۔ خاص خاص دعاؤں کو تین مرتبہ مانگنا مستحب ہے۔ جیسے جنت کا سوال کرنا اور جہنم سے پناہ مانگنا۔

بہتر یہ ہے کہ ان دعاؤں کو حفظ کر لیا جائے اور ان کا ترجمہ پوری توجہ سے پڑھ کر مفہوم سمجھ کر ذہن نشین کر لیا جائے۔ تاکہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا صحیح حق ادا ہو سکے۔

خلیل احمد ملک

0333-4222678

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المقدمہ

بے شک تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے، اس سے مدد مانگتے اور اس سے بخشش کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اپنے نفسوں کی شرارتوں اور برے اعمال سے، جس کو اللہ تعالیٰ صراط مستقیم پر چلا دیں اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دیں اسے کوئی صراط مستقیم پر لانے والا نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے ساتھیوں پر رحمت بھیجے اور ان کو بہت زیادہ سلامتی عطا فرمائے۔

امابعد! میں نے اپنی کتاب "الذکر والدعاء والعلاج بالرقٰی من الکتاب والسنة" سے اس میں اختصار کر کے جمع کیا ہے تاکہ فائدہ حاصل کرنا آسان ہو۔ اور اس میں کچھ مزید دعائیں اور نفع مند فوائد کا اضافہ کیا ہے۔ (ان شاء اللہ)

میں اللہ عزوجل سے اس کے اچھے اچھے ناموں اور بلند صفات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ اس عمل کو خالص اپنی رضا کے لیے کرے، کیونکہ وہی اس کا حق دار اور اس پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرمائے ہمارے نبی محمد ﷺ اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ کرام پر۔ آمین!

المؤلف

شعبان ۱۴۰۸ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعاء کی فضیلت

﴿ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴾ (غافر:٦٠)

”تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا یقیناً جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں عن قریب وہ ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔“

﴿ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴾ (البقرہ:١٨٦)

”اور جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو (ان کو بتادو کہ) میں قریب ہوں میں ہر پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہوں جب بھی مجھے وہ پکارے، پس وہ میری بات مان لیں اور مجھ پر ایمان لائیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔“

آپ ﷺ نے فرمایا: ((اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ)) ”دعا عبادت ہے۔“ رب تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾ (١) ”تم مجھے پکارو میں قبول کروں گا۔“

آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”یقیناً تمہارا رب بہت حیا والا ہے، بہت عزت والا ہے اس کو اپنے بندے سے جب اپنے رب کی طرف ہاتھ اٹھائے تو خالی لوٹانے سے حیا آتی ہے۔“ (٢)

آپ ﷺ نے فرمایا۔ ”مسلمان اللہ تعالیٰ سے کوئی بھی دعا کرے (بشرطیکہ) اس میں گناہ اور رشتہ توڑنے والی بات نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کے بدلے میں تین صورتوں میں سے کوئی ایک ضرور اختیار کرتے ہیں: (1) جو مانگا ہے وہ مل جاتا ہے۔ (2) اس کے لیے

....

١) ابو داود ٢/٧٨۔ الترمذی ٥/٢١١۔ صحیح الجامع الصغیر ٣/ ١٥٠۔ صحیح ابن ماجه ٢/ ٣٢٤۔

٢) اخرجه ابو داود ٢/٧٨۔ ابن ماجه ٢/١٢٧١ وقال ابن حجر سنده جید۔ صحیح الترمذی ٣/ ١٧٩۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعا کو آخرت میں ذخیرہ کیا جاتا ہے۔(3) اگر اس کا کوئی نقصان ہونے والا ہو تو اس کو دور کر دیتا ہے۔" صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے پھر تو ہم بہت زیادہ دعائیں کریں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ دینے والا ہے۔"(۱)

آدابِ دعا اور قبولیت کے اسباب

۱۔ خلوص نیت سے دعا کی جائے۔

۲۔ اس کی ابتداء اللہ کی تعریف، اس پر ثناء اور آپ ﷺ پر درود بھیج کر کی جائے اور دعا کا اختتام بھی اسی طرح ہو۔

۳۔ دعا کرنے میں پختگی ہو اور قبول ہونے کا یقین ہو۔

۴۔ دعا چمٹ کر کی جائے اور جلد بازی نہ ہو۔

۵۔ دعا کرتے وقت دل (وذہن) پوری طرح متوجہ ہوں۔

۶۔ نرمی اور سختی ہر حال میں دعا کی جائے۔

۷۔ سوال صرف اللہ سے کیا جائے۔

۸۔ کسی کی جان، مال، گھر اور اولاد کے خلاف بددعا نہ ہو۔

۹۔ خاموشی اور بلند آواز کے درمیان ہلکی ہلکی آواز میں دعا کی جائے۔

۱۰۔ گناہوں کا اعتراف اور ان سے معافی مانگی جائے، نعمتوں کا اعتراف اور ان کا شکریہ ادا کیا جائے۔

۱۱۔ شعروشاعری کے انداز سے پرہیز کیا جائے۔

....

۱) مسند احمد ۳/۱۸ ۔صحیح الجامع ۵/۱۱۶ وصحیح الترمذی ۳/۱٤٠

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ خشوع وخضوع ہو اور امید وخوف بھی ہو۔

۱۳۔ توبہ کے ساتھ ساتھ اگر کسی پر ظلم کیا ہوا ہے تو اسکے مال کو واپس کرے۔

۱۴۔ دعا تین تین مرتبہ کی جائے۔

۱۵۔ قبلہ رخ ہو کر دعا کرے۔

۱۶۔ دعا میں ہاتھوں کو اٹھائے۔

۱۷۔ دعا سے پہلے اگر ممکن ہو تو وضو کرے۔

۱۸۔ کسی پر زیادتی کی دعا نہ کرے۔

۱۹۔ جب کسی دوسرے کے لیے دعا کرے تو ابتدا اپنے آپ سے کرے۔

۲۰۔ دعا میں اللہ تعالیٰ کو اس کے اچھے اچھے ناموں اور بلند پایہ صفات کا واسطہ دے، یا کسی نیک عمل کا جو اس نے خود کیا ہو، یا کسی نیک زندہ موجود شخص سے اپنے لیے دعا کروائے۔

۲۱۔ اس کا کھانا، پینا اور پہننا حلال کا ہو۔

۲۲۔ گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو۔

۲۳۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے۔

۲۴۔ تمام گناہوں سے دور ہو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قبولیت دعا کے اوقات، حالات اور مقامات

۱۔ لیلۃ القدر۔

۲۔ رات کے آخری حصہ میں۔

۳۔فرض نمازوں کے بعد۔

۴۔اذان اور اقامت کے درمیان۔

۵۔ ہر رات میں ایک گھڑی (لمحہ) ہے جو دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔

۶۔فرض نمازوں کی اذان کے وقت۔

۷۔بارش اترتے ہوئے۔

۸۔اللہ کی راہ میں گھمسان کی لڑائی کے وقت۔

۹۔ جمعہ کے دن ایک لمحہ ہے۔(اس کے بارے میں سب سے راجح قول یہ ہے کہ جمعہ کے روز عصر کے آخری اوقات میں سے ایک لمحہ ہے، خطبہ جمعہ اور نماز کے وقت بھی ممکن ہے۔)

۱۰۔اخلاصِ نیت کے ساتھ زمزم کا پانی پیتے وقت۔

۱۱۔سجدے کی حالت میں۔

۱۲۔رات کو کسی وقت نیند سے بیدار ہونے پر۔(اس ضمن میں مسنون دعائیں پڑھنی چاہیے)

۱۳۔جب باوضو ہو کر سوئے تو رات اٹھنے پر دعا کرے۔

۱۴۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ﷺ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھ کر دعا کرے۔

۱۵۔میت کی وفات پر اس کے لیے لوگوں کی دعا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۶۔آخری تشہد میں اللہ پر ثناء اور نبی ﷺ پر درود پڑھنے کے بعد دعا کرنا۔

۱۷۔اللہ تعالیٰ کے اس عظمت والے نام کے ذریعے دعا کرے کہ جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے، جو مانگا جائے ملتا ہے۔

۱۸۔کسی مسلمان کی اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرنا۔

۱۹۔عرفہ کے دن میدان عرفہ میں دعا کرنا۔

۲۰۔رمضان کے مہینہ میں دعا کی جائے۔

۲۱۔مسلمانوں کی اجتماعی ذکر والی مجلس میں دعا کی جائے۔

۲۲۔مصیبت کے وقت یہ دعا کی جائے:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِی فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا))

''یقیناً ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہماری اس مصیبت میں بدلہ عطا فرما اور اس کے بعد اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

۲۳۔ایسی حالت میں دعا کی جائے کہ دل اللہ کی طرف مائل ہو اور پوری طرح اخلاص موجود ہو۔

۲۴۔مظلوم کی دعا ظالم کے خلاف۔

۲۵۔والدین کی دعا اولاد کے حق میں اور ان کے خلاف۔

۲۶۔مسافر کی دعا۔

۲۷۔روزہ دار کی دعا افطاری تک۔

۲۸۔روزہ دار کی دعا افطاری کے وقت۔

۲۹۔مجبور ولاچار کی دعا۔

۳۰۔عادل حکمران کی دعا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۱۔نیک اولاد کی دعا اپنے والدین کے لیے۔

۳۲۔وضو کے بعد دعا جب کہ مسنون پڑھی جائے۔

۳۳۔چھوٹے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا۔

۳۴۔درمیانے جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد دعا کرنا۔

۳۵۔کعبہ میں داخل ہو کر دعا کرنا۔ جو حطیم میں جا کر نماز پڑھے گویا وہ بیت اللہ میں ہے۔

۳۶۔صفا پہاڑی پر چڑھ کر دعا کرنا۔

۳۷۔مروہ پہاڑی پر چڑھ کر دعا کرنا۔

۳۸۔مشعر حرام پہنچ کر دعا کرنا۔

مومن ہمیشہ اپنے رب کو پکارے جہاں بھی ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ﴾

''اور جب میرے بندے آپ سے پوچھیں میرے متعلق (ان کو بتادو کہ) میں قریب ہوں میں ہر آواز دینے والے کی آواز کو قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارے۔'' (البقرہ:۱۸۶)

لیکن یہ اوقات، حالات اور مقامات اللہ تعالیٰ کی مزید مہربانی کی وجہ سے خاص ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن وسنت سے ثابت شدہ دعائیں

(قرآنی دعائیں)

۱۔ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (اعراف-۲۳)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو واقعی ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

۲۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ط وَ اِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَ تَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (هود-۴۷)

''اے میرے پالنہار! میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا، تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤں گا۔''

۳۔ ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط﴾ (نوح:-۲۸)

''اے میرے پروردگار! تو مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی ایمان دار ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایمان دار عورتوں کو بخش دے۔''

۴۔ ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾

''اے ہمارے پروردگار! تو ہم سے قبول فرما تو ہی سننے جاننے والا ہے۔''

﴿وَتُبْ عَلَيْنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾ (البقرہ:۱۲۷-۱۲۸)

''اور ہماری توبہ قبول فرما تو ہی توبہ قبول فرمانے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۔﴿رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ﴾

(ابراھیم: ۴۰)

''اے میرے پالنے والے! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے اور میری اولاد کو بھی اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔''

۶۔﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾

(ابراھیم۔ ۴۱)

''اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دینا اور میرے ماں باپ کو بھی بخش دینا اور دیگر مومنوں کو بھی بخش دینا جس دن حساب ہونے لگے۔''

۷۔﴿رَبِّ هَبْ لِیْ حُکْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ۝ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ۝ وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ﴾

''اے میرے رب! مجھے قوتِ فیصلہ عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دے۔ اور میرا ذکر خیر آنیوالے لوگوں میں باقی رکھ۔ مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادے۔ اور جس دن کہ لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں مجھے رسوا نہ کرنا۔'' (الشعرآء:۸۳-۸۵، ۸۷)

۸۔﴿رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ﴾(الصافات۔۱۰۰)

''اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔''

۹۔﴿رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ﴾

(الممتحنة۔۴)

''اے ہمارے پروردگار! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾ (الممتحنة-۵)

''اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کے لئے آزمائش نہ بنا۔ اور اے ہمارے پالنے والے ہماری خطاؤں کو بخش دے بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔''

۱۱۔﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴾ (النمل-۱۹)

''اے پروردگار! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر بجالاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہیں اور مجھے ایسے نیک اعمال کرنے کی بھی توفیق دے جن سے تو خوش رہے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کر لے۔''

۱۲۔﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴾

(آل عمران : ۳۸)

- ''اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔''

۱۳۔﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴾ (الانبیآء-۸۹)

''اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑ، تو سب سے بہتر وارث ہے۔''

۱۴۔﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾

(الانبیآء-۸۷)

''الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۵۔﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۙ○ وَ یَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۙ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۙ○ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۪﴾

''اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لیے کھول دے۔ اور میرے کام مجھ پر آسان کردے! اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے! تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔'' (طٰہٰ-۲۵ تا ۲۸)

۱۶۔﴿ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ﴾ (القصص-۱۶)

''اے پروردگار! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا تو مجھے معاف فرمادے۔''

۱۷۔﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ﴾ (اٰل عمران-۵۳)

''اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔''

۱۸۔﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۙ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ﴾ (یونس-۸۵/۸۶)

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالموں کے لیے آزمائش نہ بنانا اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات دے۔''

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ﴾ (اٰل عمران-۱۴۷)

''اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہماری کافروں کے خلاف مدد کر۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴾

(الکہف-۱۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ یابی کو آسان کر دے۔"

۲۱۔﴿ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا ﴾(سورۃ طٰہٰ ۱۱۴) "اے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔"

۲۲۔﴿ رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ ۙ○ وَ اَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ يَّحۡضُرُوۡنِ ﴾ (المؤمنون-۹۷/۹۸)

"اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔"

۲۳۔﴿رَّبِّ اغۡفِرۡ وَ ارۡحَمۡ وَ اَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴾(المؤمنون-۱۱۸)

"اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔"

۲۴۔﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرۃ-۲۰۱)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذابِ جہنم سے نجات دے۔"

۲۵۔﴿ سَمِعۡنَا وَ اَطَعۡنَا ۬ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴾

(البقرۃ-۲۸۵)

"ہم نے سنا اور اطاعت کی ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

۲۶۔﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَا لَاطَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع﴾ (البقرۃ-۲۸۶)

''اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہماری پکڑ نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈال جس طرح تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے سو ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔''

۲۷۔﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ﴾ (ال عمران-۸)

''اے ہمارے رب! ہمیں ھدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔''

۲۸۔﴿ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ج ○ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾ (ال عمران - ۱۹۱تا ۱۹۴)

''اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے! اے ہمارے پالنے والے! تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا اور ظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ! پس ہم ایمان لائے، سو ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے مٹا دے اور ہماری موت نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر نا یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔"

۲۹۔﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

(المؤمنون ۱۰۹)

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں پس ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما، تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

۳۰۔﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا﴾ (الفرقان-۶۵/۶۶)

"اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔"

۳۱۔﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان-۷۴)

"اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔"

۳۲۔﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ (الاحقاف-۱۵)

"اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باپ پر کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جس سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔"

۳۳۔﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴾(الحشر-۱۰)

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان داروں کے بارے میں ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال، اے ہمارے رب! بے شک تو شفقت و مہربانی کرنے والا ہے۔"

۳۴.﴿رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾ (تحریم.۸)

"اے ہمارے رب! ہمارا نور مکمل فرما دے فرما اور ہمیں بخش دے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

۳۵۔﴿ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

(اٰل عمران-۱٦)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔"

۳٦۔﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ﴾(المائدہ۸۳)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس ہمیں بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لے جو تصدیق کرتے ہیں۔"

۳۷۔﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴾(ابراھیم-۳۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنادے، مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔"

۳۸۔﴿رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ﴾ (القصص-٢٤)

"اے پروردگار! جو بھلائی تو نے میرے طرف اتاری ہے میں اس کا محتاج ہوں۔"

۳۹۔﴿رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ﴾ (العنكبوت-٣٠)

"اے پروردگار! فساد پھیلانے والی قوم کے خلاف میری مدد فرما۔"

۴۰۔﴿رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ﴾ (الاعراف-٤٧)

"اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔"

۴۱۔﴿حَسۡبِیَ اللّٰہُ ۫ۖ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ﴾ (التوبہ-١٢٩)

"میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔"

۴۲۔﴿عَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یَّہۡدِیَنِیۡ سَوَآءَ السَّبِیۡلِ﴾ (القصص-٢٢)

"قریب ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ لے چلے گا۔"

۴۳۔﴿رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ﴾ (القصص٢١)

"اے پروردگار مجھے ظالموں کے گروہ سے بچالے۔"

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

١۔ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (١)

"اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔"

٢۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.(٢)

---

١) البخاری ١٦٣/٧ و مسلم ٢٠٧٠/٤۔

٢) البخاری ١٦١/٧ و مسلم ٢٠٧٨/٤۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں پناہ پکڑتا ہوں آگ کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے، قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے اور غنیٰ (مال کی فراوانی) کی بری آزمائش اور فقر (مال کی ارزانی) کی بری آزمائش سے، اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں مسیح دجال کی بری آزمائش سے، اے اللہ! میرا دل دھودے برف اور ٹھنڈے پانی سے اور میرا دل خطاؤں سے صاف کردے جیسے آپ سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتے ہیں، میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری ڈال دے جیسے آپ نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ میں سستی، گناہ اور تاوان سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ.(۱)

''اے اللہ! میں عاجز آجانے، سستی، بزدلی، بڑھاپے اور بخیلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اسی طرح قبر کے عذاب، زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۴۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْکِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.(۲)

''اے اللہ! میں آپ کی آزمائش کی مشقت، بدبختی آنے، برے فیصلے اور دشمنوں کی خوشی سے پناہ چاہتا ہوں۔''

www.KitaboSunnat.com

---

۱) البخاری ۷/۵۹ ومسلم ٤/۲۰۷۹

۲) البخاری ۷/۱۵۵ و مسلم ٤/۲۰۸۰ ولفظه كان رسول الله ﷺ يتعوذ من جهد البلا و درك الشقاء وسوء القضاء وشماتة الاعداء۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ ،وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ.(۱)

''اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرمادے! جو میرے ہر کام کی حفاظت کرنے والا ہے،اور میری دنیا کی اصلاح کردے! جس میں میرا ذریعہ معاش ہے،اور میری آخرت کی اصلاح کردے! جس کی طرف مجھے لوٹنا ہے،اور میری زندگی کو میری ہر ایک بھلائی کی زیادتی کا سبب بنادے! اور میری موت کو ہر قسم کے شر سے راحت کا سبب بنادے!۔''

۶۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.(۲)

''اے اللہ! میں آپ سے ہدایت،تقوٰی،عافیت اور غنی مانگتا ہوں۔''

۷۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْھَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا، وَزَکِّھَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ زَکَّاھَا. اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلَاھَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِن عِلْمٍ

(۱)خرجه مسلم ٤/٢٠٨٧ (۲)اخرجه مسلم ٤/٢٠٨٧ ،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا. (۱)

"اے اللہ! میں عاجز آجانے، سستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! تو میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اسے پاکیزہ کردے کیوں کہ تو ہی سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے۔ تو ہی اس نفس کا مولا اور آقا ہے۔ اے اللہ! بے فائدہ علم، نہ ڈرنے والے دل، آسودہ نہ ہونے والے پیٹ اور قبول نہ ہونے والی دعا سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

۸۔ اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالسَّدَادَ. (۲)

"اے اللہ! مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے سیدھا کردے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور سیدھا رہنے کا سوال کرتا ہوں۔"

۹۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ. (۳)

"اے اللہ! میں تیری نعمتیں ختم ہونے، تیری عافیت چلی جانے، اچانک تیری سزا اور ہر طرح کی سختیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

....

(۱) اخرجہ مسلم ۲۰۸۸/٤، (۲) اخرجہ مسلم ۲۰۹۰/٤

۳) اخرجہ مسلم ۲۰۹۷/٤،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٠۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ. (١)

''اے اللہ! جو کام میں نے کیے اور جو نہیں کیے ان کی برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

١١۔ اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالِی وَوَلَدِی وَبَارِکْ لِی فِیْمَا أَعْطَیْتَنِیْ (٢) [وَأَطِلْ حَیَاتِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ وَأَحْسِنْ عَمَلِیْ] وَاغْفِرْلِیْ. (٣)

''اے اللہ! میرا مال اور میری اولاد زیادہ کر دے اور جو دے اس میں برکت عطا فرما۔''
''اور میری زندگی کو اپنی اطاعت پر لمبا کر دے، اور میرے اعمال اچھے کر دے اور مجھے بخش دے۔''

١٢۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

---

(١) اخرجه مسلم ٤/٢٠٨٥

(٢) جو دعا نبی ﷺ نے انس رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی یہ اس سے استدلال کر کے لکھی گئی ہے: (اللّٰھم اکثر ماله وولده و بارك له فيما اعطيته) البخاری ٧/١٥٤ و مسلم ٤/١٩٢٨

٣) البخاری فی الادب المفرد رقم ٦٥٣ وصححه الالبانی سلسلة الاحاديث الصحيحة برقم ٢٢٤١ و صحيح الادب المفرد ص ٢٤٤ ۔ جو الفاظ دو بریکٹوں کے درمیان ہیں یہ آپ ﷺ کے اس فرمان سے استدلال کیے گئے ہیں جب آپ سے پوچھا گیا تھا کہ لوگوں میں سے بہترین کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس کی عمر لمبی ہو اور عمل اچھے ہوں۔'' ترمذی اور احمد۔ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ صحیح ترمذی ٢/٢٧١ ۔ میں نے شیخ ابن باز سے اس دعا کے بارے سوال کیا کہ کیا یہ سنت ہے تو فرمایا: جی ہاں۔ (المؤلف)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.(۱)

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بہت بڑا ہے بردبار ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور رب ہے عرش کریم کا۔''

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.(۲)

''اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، اور میرے سارے کاموں کو درست کر دے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۱۴۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.(۳)

''آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں ہی ظالموں سے ہوں۔''

۱۵. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ، اِبْنُ عَبْدِكَ، اِبْنُ اَمَتِكَ،

....

۱) البخاری ۷/۱۵٤ و مسلم ٤/۲۰۹۲۔

۲) ابو داود ٤/۳۲٤۔ مسند احمد ٥/٤۲ البانی وغیرہ نے حسن کہا۔

۳) صحیح ترمذی ۳/۱٦۸۔ حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی (۱/۵۰۵) ترمذی کے لفظ یہ ہیں: مچھلی والے کی دعا یہ تھی جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی: لا الــہ الا .... جو مسلمان کسی بھی کام کے لیے یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ. أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجَلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي۔(۱)

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے متعلق تیرا حکم نافذ ہونے والا ہے، میرے متعلق تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ذریعہ سوال کرتا ہوں! جو تو نے خود اپنے رکھے، یا انہیں اپنی کتاب میں نازل کیا، یا وہ نام اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے، یا انہیں آپ نے اپنے پاس علم غیب میں محفوظ رکھا ہے۔ کہ آپ قرآن کو میرے دل کی راحت، میرے سینے کا نور، غموں کو دور کرنیوالا اور پریشانیوں کو لے جانیوالا بنا دیں۔''

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔(۲)

۱) مسند احمد ۱/ ۳۹۱۔۴۵۲۔ مستدرک حاکم ۱/ ۵۰۹۔ حافظ ابن حجر نے الاذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا جب کہ شیخ البانی نے صحیح کہا ہے، دیکھئے: الکلم الطیب کی تخریج ص ۷۳۔

۲) مسلم ٤/ ۲۰٤٥۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دل کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔''

۱۷۔ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ۔(۱)

''اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر مضبوط کر دے۔''

۱۸۔اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔(۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔''

۱۹۔اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔(۳)

''اے اللہ! ہمارے ہر کام کا انجام بہتر بنا دے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی نیز آخرت کے عذاب سے بچانا۔''

۲۰۔رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ،

....

۱) الترمذی ۵/۵۳۸۔ مسند احمد ۴/۱۸۲۔ مستدرک حاکم ۱/۵۲۵ و ۵۲۸۔ امام حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی، مزید دیکھئے: صحیح الجامع ۶/۳۰۹۔صحیح ترمذی ۳/۱۷۱۔ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آپ ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

۲) الترمذی ۵/۵۳۴ وغیرہ۔ حدیث میں لفظ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرو۔ دوسری جگہ یہ الفاظ ہیں: اللہ تعالیٰ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرو کیونکہ موت کے بعد کسی کو عافیت سے بہتر کوئی چیز نہ دی جائے گی۔ دیکھئے صحیح الترمذی ۳/۱۸۰، ۱۸۵، ۱۷۰ اس کے شواہد بھی ہیں، دیکھئے: مسند احمد بترتیب احمد شاکر ۱/۱۵۶، ۱۵۷۔

۳) مسند احمد ۴/۱۷۱ والطبرانی کبیر ۔ حافظ ہیثمی مجمع الزوائد میں فرماتے ہیں: طبرانی کی ایک سند کے اور احمد کے رجال ثقہ ہیں، ۱۰/۱۷۸۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ ،وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى اِلَـيَّ، وَانْـصُـرْنِـيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ ،رَبِّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَـكَّـارًا، لَكَ ذَكَّـارًا ،لَكَ رَهَّـابًـا ، لَكَ مِطْـوَاعًـا، إِلَيْكَ مُـخْبِتًـا، اَوَّاهًـا ،مُنِيْبًـا ، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ ،وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ،وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ ، وَثَبِّـتْ حُجَّتِيْ ،وَاهْدِ قَلْبِيْ ،وَسَدِّدْ لِسَانِيْ ،وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ ۔(۱)

''اے اللہ! میرا تعاون کیجئے اور میرے خلاف کسی کا تعاون نہ کرنا، میری مدد کیجئے اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا، میرے لئے تدبیر کریں اور میرے خلاف تدبیر نہ کریں، مجھے ہدایت عطا فرمائیں اور ہدایت میرے لئے آسان کردیں، جو میرا مخالف بن جائے اس کے خلاف میری مدد فرمائیں۔اے اللہ! مجھے اپنا بہت زیادہ شکر کرنے والا، بہت ذکر کرنے والا، بہت ڈرنے والا، آپ کی اطاعت کرنے والا اور آپ سے ہی ڈرنے اور اپنا غم بیان کرنے والا، آپ کی طرف جھکنے والا بنادے۔اے اللہ! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھودے، میری دعاؤں کو قبول فرما، میری دلیل مضبوط کردے، میرے دل کو سیدھی راہ پر چلا، میری زبان کو سیدھا کردے اور میرے دل سے میل کچیل نکال دے۔''

---

۱) ابو داؤد ۲/۸۳۔ الترمذی ۵/۵۵٤د۔ ابن ماجه ۲/۱۲۵۹۔مستدرك حاكم و صححه ووافقه الذهبی ۱/ ۵۱۹۔اور دیکھئے صحیح ترمذی ۳/۱۷۸۔مسنداحمد ۱/۱۲۷

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ ، وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔(۱)

’’اے اللہ! ہم تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے سوال کیا، اور ہم آپ سے ہر اس برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے آپ کے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی، آپ سے ہی مدد طلب کی جاتی ہے، آپ کی طرف ہی مشکلات میں پہنچا جاتا ہے، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔‘‘

۲۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ(۲)

’’اے اللہ! میں اپنے کانوں، اپنی آنکھوں، اپنی زبان، اپنے دل اور اپنے مادہ منویہ کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔‘‘

۲۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ ، وَالْجُنُوْنِ ،

۱) الترمذی ۵/۵۳۷۔ابن ماجہ ۲/۱۲۶۴ بالمعنی۔

۲) ابو داؤد ۲/۹۲ ۔صحیح ترمذی ۳/۱۶۶۔صحیح النسائی ۳/۱۱۰۸۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَالْجُذَامِ ،وَمِنْ سَيِّ ءِ الْاَسْقَامِ۔(۱)

''اے اللہ! میں کوڑھ (برص)، دیوانگی، مادرزاد اندھے پن (جذام) سے اور تمام بری بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۲۴۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ۔(۲)

''اے اللہ! میں برے اخلاق، برے کاموں اور بری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۲۵۔اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی۔(۳)

''اے اللہ! یقیناً آپ درگزر کرنے والے، عزت والے ہیں، درگزر کو پسند کرتے ہیں، مجھ سے درگزر فرمائیے۔''

۲۶۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِی ،وَاِذَا اَرَدْتَّ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ، وَأَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ

۱)ابو داؤد ۲/۹۳۔مسنداحمد ۳/۱۹۲۔صحیح النسائی ۳/۱۱۱۶ وصحیح الترمذی ۳/۱۸٤

۲) الترمذی ٥/٥٧٥۔ابن حبان والحاکم والطبرانی۔ دیکھئے صحیح ترمذی ۳/۱۸٤

۳)صحیح ترمذی ۳/۱۷۰۔٥/٥۳٤

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ۔(۱)

’’اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے کا اور برے کاموں کو چھوڑنے کا اور مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ آپ مجھے معاف کردیں اور مجھ پر رحم کریں اور جب آپ قوم کی آزمائش کا ارادہ کریں تو مجھے بغیر آزمائش کے فوت کردیں اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کا اور اس کی محبت کا جو آپ سے محبت کرتا ہے اور ایسے عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو آپ کی محبت کے قریب کردے۔‘‘

۲۷۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ: عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِکَ مِنْہُ عَبْدُکَ وَنَبِیُّکَ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ، وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ،

۱) اخرجه احمد ۵/۲۴۳ ۔ یہ لفظ مسند احمد کے ہیں۔ترمذی میں اسی کے مثل ہیں: ۵/۳۶۹۔مستدرك حاكم ۱/ ۵۲۱ ۔ ترمذی نے اسے حسن کہا ہے اور کہتے ہیں میں نے محمد بن اسماعیل بخاری سے اس حدیث کے بارے سوال کیا تو انہوں نے کہا یہ حسن ہے اس کے آخر میں آپ ﷺ نے فرمایا: ’’یہ حق ہے اس کو پڑھو اور سکھاؤ۔‘‘

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ، وَأَسَأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِيْ خَيْرًا۔(۱)

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا وآخرت کی تمام بھلائیوں کا جو جلدی یا دیر سے ملنے والی ہیں سوال کرتا ہوں، جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ اور میں دنیا وآخرت کی تمام برائیوں سے جو جلدی یا دیر سے نقصان دینے والی ہیں پناہ مانگتا ہوں جنہیں میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے نبی ﷺ اور بندے نے تجھ سے مانگی ہو۔ اور میں ہر اس برائی سے جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا اور ہر اس قول وعمل کا جو جنت کے قریب کردے کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں آگ سے اور ہر اس قول وعمل سے جو اس کے قریب کردے پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ہر اس فیصلہ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو فیصلہ تو نے میرے متعلق کیا ہے۔''

۲۸۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ۔(۲)

---

۱) مسند احمد ۶/ ۱۳۴۔ مستدرك حاكم ۱/ ۵۲۱۔ صحيح ابن ماجه ۲/ ۳۲۷۔ ۲/ ۱۲۶۴

۲) مستدرك حاكم ۱/ ۵۲۵۔ صحيح الجامع ۲/ ۳۹۸۔ سلسلة الصحيحة ۴/ ۵۴ رقم ۱۵۴۰۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! کھڑے، بیٹھے اور سوئے ہر حال میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما۔ میرے دشمن اور مجھ سے حسد کرنے والے کو میری طرف سے نا ہنسانا (یعنی مجھ پر ایسا وقت آئے جس سے وہ خوش ہوں کہ اس کو برائی پہنچی ہے)۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ اور ہر اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے بھی تیرے ہاتھ میں ہیں۔''

۲۹۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا. اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُوَّاتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔(۱)

''اے اللہ! ہمیں ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے۔ ایسی اطاعت نصیب فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے، ایسا یقین عطا فرما جس سے ہماری دنیا کی

۱) الترمذی ۵/۵۲۸ مستدرك حاكم ۱/۲۵۸، امام حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔
ابن السنی رقم ۴۴۶۔ صحیح ترمذی ۳/۱۶۸ وصحیح الجامع ۱/۴۰۰۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مصیبتیں آسان ہو جائیں۔اے اللہ!ہمیں ہمارے کانوں،آنکھوں اور تمام قوتوں سے فائدہ پہنچا جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔ان تمام صفات کو ہمارا وارث بنا، جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ان سے انتقام لے،اور ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما،اور ہماری مصیبت دین میں نہ بنانا،اور دنیا کو ہمارے فکروغم میں سب سے اہم نہ کر دینا،اور دنیا ہمارے علم کا محور نہ بنا دینا،اور ایسے لوگوں کو ہم پر مسلط نہ کرنا جو ہم پر رحم نہ کریں۔"

۳۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ أَرُدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ،وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔(۱)

"اے اللہ!میں بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،اور بخیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں،اور اس بات سے کہ مجھے رسوا کن عمر کی طرف لوٹا دیا جائے تیری پناہ میں آتا ہوں،اور میں دنیا کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۳۱۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ،وَجَھْلِیْ، وَاِسْرَافِیْ فِیْ أَمْرِیْ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ،وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ ،وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ۔(۲)

"اے اللہ!میری خطاؤں،جہالتوں،میرے کاموں میں زیادتیوں اور ان تمام چیزوں کو جو تو میرے متعلق زیادہ جانتا ہے معاف فرما دے۔اے اللہ!میری سستیوں،کوشش سے کی ہوئی غلطیوں،خطاؤں اور

(۱) البخاری مع الفتح ۱۱/۱۸۱۔ (۲)البخاری مع الفتح ۱۱/۱۹۶

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان بوجھ کر کئے ہوئے برے اعمال کو معاف کردے۔ کیوں کہ یہ سب کام میرے ہی ہیں۔"

۳۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔(۱)

"اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا، تیرے سوا گناہ معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ مجھے اپنی طرف سے بخشش عطا فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔"

۳۳۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ، وَبِکَ اٰمَنْتُ، وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ، وَإِلَیْکَ اَنَبْتُ، وَبِکَ خَاصَمْتُ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، أَنْ تُضِلَّنِیْ. اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ(۲)

"اے اللہ! میں نے تیرے لیے اسلام قبول کیا، تجھ پر ایمان لایا، تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف ہی میں جھکتا ہوں اور تیری وجہ سے ہی میرا جھگڑا ہے۔ اے اللہ! مجھے تیری عزت کی پناہ چاہئے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، کہ کہیں تو مجھے گمراہ نہ کردے۔ تو زندہ ہے جسے موت نہیں آسکتی، حالانکہ تمام جن اور انسان مرنے والے ہیں۔"

۱) البخاری ۱/۳۰۲۔مسلم ٤/۲۰۷۸

۲) البخاری ۷/۱٦۷۔مسلم ٤/۲۰۸٦

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۴۔اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ،وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ،وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ،وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔(۱)

''اے اللہ! ہم آپ سے رحمت کو واجب کرنے والے اسباب،یقینی بخشش، ہر گناہ سے سلامتی، ہر نیکی کو اکٹھا کرنے، جنت کی کامیابی اور آگ سے نجات کا سوال کرتے ہیں۔''

۳۵۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ، وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ۔(۲)

''اے اللہ! بڑھاپے اور موت کے وقت تک اپنا رزق مجھ پر وسیع کر دے۔''

۳۶۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ،وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔(۳)

''اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے، میرے گھر میں وسعت فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔''

۳۷۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ،

....

۱)مستدرك حاكم ۱/۵۲۵،الاذكار للنووى ص ۳٤۰۔ عبدالقادر الارنؤ ط نے اسے حسن کہا ہے۔
۲) مستدرك حاكم ۱/۵٤۲۔ صحيح الجامع ۱/۳۹٦۔ الاحاديث الصحيحة رقم ۱۵۳۹۔
۳)مسند احمد ٤/٦۳۔۵/۳۷۵۔ صحيح الجامع ۱/۳۹۹

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۔(۱)

''اے اللہ! میں تیرے فضل ورحمت کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے سوا کوئی مالک نہیں۔''

۳۸۔اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَالْهَدْمِ، وَالْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا ۔(۲)

''اے اللہ! گر کر، دب کر، ڈوب کر اور جل کر مرنے سے میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اور شیطان کا موت کے وقت مجھے بدحواس کرنے، میدانِ جہاد سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہوئے مر جانے اور ڈس کر مرنے سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

۳۹۔اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ،

---

۱) طبرانی ۔ هیثمی نے مجمع الزوائد ۱۰/۱۵۹ میں صحیح کہا ہے: اس کے رجال صحیح کے ہیں، سوائے محمد بن زیاد کے اور وہ ثقہ ہے۔ دیکھئے صحیح الجامع ۱/۴۰۴۔

۲) اخرجه ابوداؤد ۲/۹۲۔صحیح سنن نسائی ۳/۱۱۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔(۱)

''اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ برا ساتھی ہے، اور میں خیانت سے پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بری عادت ہے۔''

۴۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْکَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْھَرَمِ، وَالْقَسْوَۃِ، وَالْغَفْلَۃِ، وَالْعَیْلَۃِ، وَالذِّلَّۃِ، وَالْمَسْکَنَۃِ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْکُفْرِ، وَالْفُسُوْقِ، وَالشِّقَاقِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَۃِ، وَالرِّیَاءِ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَکَمِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَسَیِّیءِ الْأَسْقَامِ۔(۲)

''اے اللہ! میں عاجز ہونے، سستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے، مغلوب ہونے، غافل ہونے، تنگدستی، ذلت اور محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں فقیری، کفر، فسق، نافرمانی، نفاق، دکھلاوے اور ریاکاری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں گونگا، بہرہ اور دیوانہ پن، کوڑھ، برص اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

---

۱) ابو داؤد ۲/۹۱۔صحیح سنن نسائی ۳/۱۱۱۲۔۸/۲۶۳

۲) مستدرك حاكم سنن بيهقي۔دیکھیے صحیح الجامع ۱/۴۰۶ ارواء الغليل رقم ۸۵۲

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ. وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔(۱)

''اے اللہ! میں فقیری، نعمتوں میں کمی اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

۴۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ، فَإِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ۔(۲)

''اے اللہ! میں مستقل سکونت والے گھر میں برے ہمسائے سے پناہ چاہتا ہوں، کیونکہ جنگل والا (عارضی) ہمسایہ تو جدا ہو جاتا ہے۔''

۴۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ. اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔(۳)

''اے اللہ! میں نہ ڈرنے والے دل، نہ سنی جانے والی دعا، سیر نہ ہونے والے پیٹ اور بے فائدہ علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں ان چاروں بیماریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

www.KitaboSunnat.com

۱) ابو داؤد ۹۱/۲۔ صحیح نسائی ۱۱۱۱/۳۔ صحیح الجامع ۴۰۷/۱۔

۲) مستدرک حاکم ۵۳۲/۱۔ صحیح الجامع ۴۰۸/۱ صحیح النسائی ۱۱۱۸/۳۔

۳) الترمذی ۵۱۹/۵ ابو داؤد ۹۲/۲ دیکھئے صحیح الجامع ۴۱۰/۱ صحیح نسائی ۱۱۱۳/۳۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔(۱)

''اے اللہ! میں سکونت والے گھر میں برے دن، بری رات، برے وقت، برے ساتھی اور برے ہمسائے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۴۵۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَأَسْتَجِیْرُبِکَ مِنَ النَّارِ۔ (تین مرتبہ)(۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

۴۶۔ اَللّٰھُمَّ فَقِّھْنِیْ فِی الدِّیْنِ۔(۳) ''اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔''

۴۷۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ أُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا أَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَاأَعْلَمُ۔(۴)

---

۱) اخرجہ الطبرانی۔ ہیثمی فرماتے ہیں اس کے رجال صحیح کے ہیں۔ ۱۰/ ۱۴۴ دیکھئے صحیح الجامع ۱/ ۴۱۱

۲) ابن ماجہ ۱۴۵۳۔ صحیح ترمذی ۴ / ۷۰۰۔ ۲/ ۳۱۹ صحیح نسائی ۳/ ۱۱۲۱۔ نوٹ: نسائی میں یہ لفظ ہیں: جو شخص اللہ سے جنت کا تین مرتبہ سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے۔ اور جو کوئی آگ سے بچنے کا تین مرتبہ سوال کرے تو آگ کہتی: اے اللہ اس کو بچا لے۔

۳) نبی ﷺ کی ابن عباس کے لیے دعا اس کی دلیل ہے۔ صحیح بخاری مع الفتح ۱/ ۴۴ مسلم ۴/ ۱۷۹۷

۴) مسند احمد ۴/ ۴۰۳۔ دیکھئے صحیح الترغیب والترھیب للالبانی ۱/ ۱۹

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں جانتے بوجھتے ہوئے تیرے ساتھ شرک کرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور لاعلمی میں ہونے پر معافی مانگتا ہوں۔''

۴۸۔ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا۔(۱)

''اے اللہ! جو تو نے مجھے علم سکھایا اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے ایسا علم سکھا جو مجھے فائدہ دے اور میرے علم کو بڑھا دے۔''

۴۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا۔(۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم، پاکیزہ رزق اور قبولیت کے درجہ کو پہنچنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

۵۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا أَللّٰهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ. اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (۳)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! آپ اکیلے ہیں، بے نیاز ہیں، آپ کسی سے پیدا ہوئے نہ کوئی آپ سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی آپ کے برابر ہے۔ آپ میرے گناہ معاف فرما دیں، بے شک آپ بخشنے والے بہت رحم کرنے والے ہیں۔''

۱) صحیح ابن ماجه ۱/ ٤٧

۲) ابن ماجه ۱/ ۹۲، صحیح ابن ماجه ۱/ ۱۵۲

۳) مسند احمد ٤/ ۳۳۸ دیکھئے صحیح نسائی ۱/ ۲۷۹۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۱۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، الْمَنَّانُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ،اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ۔(۱)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک تو ہی تعریف کے لائق ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو احسان کرنے والا ہے! اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے! اے بزرگی اور عزت والے! اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور آگ سے پناہ مانگتا ہوں۔''

۵۲۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، الْاَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔(۲)

''اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جو خود کسی سے پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے، (اس اقرار کے واسطے سے) تجھ سے سوال کرتا ہوں۔''

۱) ابو داؤد ۲/ ۸۰۔ابن ماجہ ۲/ ۱۲۶۸۔الترمذی ۵/ ۵۵۰۔صحیح نسائی ۱/ ۲۷۹

۲) ابو اداؤد ۲/ ۷۹۔ابن ماجہ ۲/ ۱۲۶۸۔مسند احمد ۵/ ۳۶۰۔صحیح ترمذی ۳/ ۱۶۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۳۔رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ ، اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔(۱)

''اے میرے رب! مجھے معاف کر دے! میری توبہ قبول فرما لے! بے شک تو توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔''

۵۴۔اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ، وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ، أَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیَاۃَ خَیْرًا لِیْ ،وَتَوَفَّنِیْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِیْ. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، وَأَسْأَلُکَ کَلِمَۃَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُکَ الْقَصْدَ فِی الْغِنٰی وَالْفَقْرِ، وَأَسْأَلُکَ نَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ، وَأَسْأَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْأَلُکَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ،وَأَسْأَلُکَ بَرْدَالْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ،

۱) ابو داؤد و نسائی ،صحیح ابن ماجہ ۲/۳۲۱ صحیح ترمذی ۳/۱۵۳ لفظ ترمذی کے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَأَسْأَلُکَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ، وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِکَ، فِیْ غَیْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَیِّنَا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ، وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِیْنَ ۔(۱)

''اے اللہ! میں تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں: مجھے اس وقت تک زندہ رکھنا جب تک آپ کے علم میں میری زندگی میں بھلائی ہو، اور مجھے اس وقت فوت کرنا جب آپ کے علم میں میرے لیے وفات بہتر ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے اوٹ میں اور بغیر اوٹ کے خشیت (خوف) کا سوال کرتا ہوں، غصہ اور خوشی میں صرف سچ بولنے کا سوال کرتا ہوں، فقیری اور امیری میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں، نہ ختم ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، تیرے ہر فیصلے پر خوش رہنے کا سوال کرتا ہوں، موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا سوال کرتا ہوں، تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، بغیر کسی تکلیف دہ مشکل میں پڑے اور کسی گمراہ کن فتنہ میں مبتلا ہوئے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی خوبصورتی سے مزین کر دے اور ہمیں پختہ ہدایت یافتہ بنا دے۔''

۵۵۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ، وَحُبَّ مَنْ یَنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَکَ. اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ. اَللّٰهُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا أُحِبُّ

۱) مسند احمد ٤/٣٦٤ اس کی سند جید ہے۔ صحیح نسائی ١/ ٢٨٠۔٢٨١۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِيْ فِيْمَا تُحِبُّ ـ(۱)

''اے اللہ! مجھے اپنی محبت اور اس چیز کی محبت عطا فرما جو تیرے نزدیک مفید ہو، اے اللہ! جو کچھ تو نے میری پسندیدہ چیزوں میں سے عطا کیا انہیں اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے تقویت کا باعث بنا دے، اور جو میری پسندیدہ اشیاء میں سے نہیں دیا انہیں اپنے پسندیدہ کاموں کے لیے فراغت کا باعث بنا دے۔''

۵۶۔ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ ـ(۲)

''اے اللہ! مجھے غلطیوں اور گناہوں سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے ان سے یوں صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے ٹھنڈی برف اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے۔''

۵۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ـ(۳)

''اے اللہ! میں بخیلی، بزدلی، بری عمر، سینے کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۵۸۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ

....

۱) اخرجه الترمذی ۵/۵۲۳ امام ترمذی اور شیخ عبدالقادر الارنؤوط نے حسن کہا ہے جامع الاصول ٤ / ۳٤۱

۲) ترمذی ۵/۵۱۵ ۔ صحیح نسائی ۱/۸٦

۳) نسائی ۸/۲۵۵ اس کے لفظ یہ ہیں: آپ ﷺ پانچ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے ۔ بخیلی، بزدلی، بری عمر، سینہ کا فتنہ اور قبر کا عذاب ۔ ابو داود ۲/۹۰ دیکھیے ۔ جامع الاصول بتحقیق الارنؤوط ٤/۳٦۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔(۱)

''اے اللہ! جو جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کا رب ہے! میں آگ کی گرمی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں ۔''

۵۹۔اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔(۲)

''اے اللہ! مجھے سمجھ عطا فرما اور اپنے نفس کی شرارتوں سے بچانا۔''

۶۰۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ۔(۳)

''اے اللہ! میں تجھ سے مفید علم کا سوال کرتا ہوں اور بے فائدہ علم سے پناہ مانگتا ہوں۔''

۶۱۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ. اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ.

....

۱)صحیح نسائی ۱۱۲۱/۳

۲) مسند احمد ۴۴۴/۴ ترمذی ۵۱۹/۵ یہ لفظ ترمذی کے ہیں اور مسند احمد کی سند جید ہے۔

۳)صحیح ابن ماجه ۳۲۷/۲ اس میں لفظ یہ ہیں:''تم اللہ سے مفید علم مانگو اور بے فائدہ علم سے پناہ مانگو۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْآخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔(۱)

''اے اللہ! جو سات آسمانوں، زمین اور عرشِ عظیم کا رب ہے، جو ہمارا اور ہر چیز کا رب ہے۔ جو دانے اور گٹھلیاں پھاڑنے والا ہے، توراۃ، انجیل اور فرقان اتارنے والا ہے! اے اللہ! میں ہر اس چیز کی برائی سے جس کا قبضہ آپ کے پاس ہے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! آپ سب سے پہلے تھے آپ سے پہلے کوئی نہیں تھا، آپ آخری ہوں گے آپ کے بعد کچھ نہ ہوگا، آپ سب سے اوپر ہیں آپ کے اوپر کچھ نہیں، آپ سب سے پوشیدہ ہیں آپ کے پیچھے کچھ نہیں، مجھ سے قرض ادا کر دیجئے اور میری فقیری کو غنیٰ میں بدل دیجئے۔''

۶۲۔ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا، وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا، وَاَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا،

۱)صحیح مسلم ٤/۲۰۸٤ عن ابی ھریرۃ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَزْوَاجِنَا، وَذُرِّیَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ. وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعَمِکَ مُثْنِیْنَ بِھَا عَلَیْکَ قَابِلِیْنَ لَھَا وَاَتِمَّھَا عَلَیْنَا۔(۱)

''اے اللہ! ہمارے دلوں میں محبت ڈال دے، ہماری آپس میں اصلاح فرما دے، سلامتی والے راستے کی ہماری راہنمائی فرما، ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نجات دے، اور ہمیں ظاہر اور چھپے ہوئے فحش کاموں سے بچا، ہمارے کانوں، آنکھوں، دلوں، بیویوں اور اولادوں میں برکت عطا فرما، اور ہماری توبہ قبول فرما یقیناً تو توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار، ان پر آپ کی تعریف کرنے والا، انہیں قبول کرنے والا بنا، اور انہیں مکمل فرما۔''

۶۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَسْأَلَةِ، وَخَیْرَ الدُّعَاءِ، وَخَیْرَ النَّجَاحِ، وَخَیْرَ الْعَمَلِ، وَخَیْرَ الثَّوَابِ، وَخَیْرَ الْحَیَاةِ، وَخَیْرَ الْمَمَاتِ، وَثَبِّتْنِیْ، وَثَقِّلْ مَوَازِیْنِیْ، وَحَقِّقْ اِیْمَانِیْ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِیْ، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ، وَاغْفِرْ خَطِیْئَتِیْ، وَأَسْاَلُکَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ فَوَاتِحَ الْخَیْرِ وَخَوَاتِمَهُ،

۱) مستدرک حاکم ۱/۲۶۵ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَوَامِعَهُ، وَاَوَّلَهُ، وَظَاهِرَهُ، وَبَاطِنَهُ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِىْ، وَخَيْرَ مَا اَفْعَلُ، وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ، وَخَيْرَ مَا بَطَنَ، وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ، وَتَضَعَ وِزْرِىْ، وَتُصْلِحَ اَمْرِىْ، وَتُطَهِّرَ قَلْبِىْ، وَتُحَصِّنَ فَرْجِىْ، وَتُنَوِّرَ قَلْبِىْ، وَتَغْفِرَلِىْ ذَنْبِىْ، وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ فِىْ نَفْسِىْ، وَفِىْ سَمْعِىْ، وَفِىْ بَصَرِىْ، وَفِىْ رُوْحِىْ، وَفِىْ خَلْقِىْ، وَفِىْ خُلُقِىْ، وَفِىْ اَهْلِىْ، وَفِىْ مَحْيَاىَ، وَفِىْ مَمَاتِىْ، وَفِىْ عَمَلِىْ، فَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِىْ. وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ۔(۱)

---

۱) مستدرك حاكم ۱/ ۵۲۰ امام حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تجھ سے عمدہ سوال، عمدہ دعا، عمدہ کامیابی، عمدہ کاموں کا، عمدہ اجر وثواب، عمدہ زندگی اورعمدہ موت کا سوال کرتا ہوں۔ مجھے ثابت قدم رکھ، میرے اعمال کا وزن مستحکم کردے، میرا ایمان مضبوط کردے، میرے درجات بلند کردے، میری نمازیں قبول فرمالے اور میری خطاؤں کو معاف کر دے۔ میں تجھ سے جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے ظاہری اور باطنی لحاظ سے بھلائی کے کام شروع کرنے والا، انہیں مکمل کرنے والا، انہیں جمع کرنے والا، ان کی ابتدا کرنے والا بنادے، اور میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے کہ جس کام کو میں آؤں وہ بھلائی کا ہو، جو کام کروں وہ بھلائی کا ہو، جو عمل کروں وہ بھلائی کا ہو، ظاہری اور باطنی اعتبار سے خیر ہو، اور میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا نام بلند کردیں، میرا بوجھ اتار دیں، میرے معاملات کی اصلاح فرمادیں، میرا دل پاک کردیں، میری شرمگاہ بے عیب کردیں، میرا دل روشن کردیں اور میرے گناہوں کو معاف کردیں۔ میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے نفس، میرے کانوں، میری آنکھوں، میری روح، میری تخلیق، میرے اخلاق، میرے گھر، میری زندگی، میری موت اور میرے عمل میں برکت فرما، میری نیکیوں کو قبول فرمالے۔ میں جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ آمین۔''

۶۴۔ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَدْوَاءِ۔(۱)

''اے اللہ! مجھے برے اخلاق، بری خواہشات، برے کام اور بری بیماریوں سے بچا۔''

۶۵۔ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ

۱) مستدرك حاكم ۱/ ۵۳۲۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاخْلُفْ عَلَیَّ کُلَّ غَائِبَةٍ لِیْ بِخَیْرٍ۔(۱)

''اے اللہ! تو جو کچھ مجھے عطا کرے اس میں مجھے گزارا کرنے کی توفیق عطا فرما، اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور میری غیر موجودگی میں میرے لیے وہاں خیر ہی رکھنا۔''

۶۶۔اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَسِیْرًا۔(۲)

''اے اللہ! میرا حساب آسان فرما۔''

۶۷۔اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ۔(۳)

''اے اللہ! آپ کے ذکر کرنے، شکر ادا کرنے اور آپ کی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد کیجیے۔''

۶۸۔اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا

....

(۱) مستدرك حاکم ۱/ ۵۱۰۔

(۲) مسند احمد ۶/ ۴۸، مستدرك حاکم ۱/ ۲۵۵۔ عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے اللہ کے نبی ﷺ! آسان حساب کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس کا اعمال نامہ دیکھ کر اس سے تجاوز کر جائے گا، کیونکہ جس سے اس دن حساب میں پوچھ گچھ شروع ہوگئی وہ ہلاک ہو جائے گا، مومن کو جو تکلیف پہنچتی ہے اگرچہ کانٹا ہی چبھے اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کرتے ہیں۔''

(۳) مستدرک حاکم ۱/ ۴۹۹۔ سنن ابوداؤد ۲/ ۸۶، سنن نسائی کتاب السہو ۳/ ۵۳۔ نبی ﷺ نے معاذ کو وصیت فرمائی تھی کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي أَعْلَىٰ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔(۱)

''اے اللہ! میں ایمان کا سوال کرتا ہوں جس سے منہ نہ موڑوں اور ایسی نعمتوں کا جو ختم نہ ہوں اور ہمیشہ رہنے والی جنت کے اعلیٰ درجات میں محمد ﷺ کے ساتھ کا۔''

۶۹۔اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى أَرْشَدِ أَمْرِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ۔(۲)

''اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی شرارتوں سے بچا اور سب سے عقلمندی کے کام میں مجھے پختہ کر دے، اے اللہ! علانیہ، چھپی ہوئی، نا سمجھی میں ہونے والی، جان بوجھ کر کی ہوئی جنہیں میں جانتا ہوں اور جن سے میں غافل ہوں ان تمام غلطیوں کو معاف کر دے۔''

۷۰۔اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔(۳)

''اے اللہ! میں قرض اور دشمن کے غلبہ سے نیز دشمن کے خوش ہونے سے پناہ مانگتا ہوں۔''

---

۱)ابن حبان (موارد) ص ۶۰۴رقم ۲۴۳۶۔ مسند احمد ۱/۳۸۶،۴۰۰ نسائی عمل الیوم واللیلة(۸۶۹)

۲) مستدرك حاکم ۱/۵۱۰۔مسند احمد ۴/۴۴۴ حافظ ابن حجر نے الاصابہ میں کہا اس کی سند صحیح ہے۔

۳) صحیح نسائی ۳/۱۱۱۳

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱۔اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ضِیْقِ الْمُقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔(۱)

''اے اللہ! مجھے معاف کردے اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور عافیت عطا فرما، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ قیامت کے دن مجھے تنگ جگہ ملے۔''

۷۲۔اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِیْ۔(۲)

''اے اللہ! مجھے اپنے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما، انہیں میرا وارث بنا اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کر اور تو اس سے میرا بدلہ لے۔''

۷۳۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِیْشَةً نَقِیَّةً وَمِیْتَةً سَوِیَّةً وَمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ. (۳)

''اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں صاف زندگی کا اور برابر موت کا اور ایسا لوٹنا کہ جس میں ذلت ورسوائی نہ ہو۔''

....

۱)صحیح نسائی ۳۵٦/۱ صحیح ابن ماجه ۲۲٦/۱۔

۲) صحیح ترمذی ۱۸۸/۳ مستدرك حاكم ۵۲۳/۱ امام حاکم نے صحیح کہا اور ذہبی نے موافقت کی۔

۳)زوائد مسند بزار ۴۴۲/۲ رقم ۲۱۷۷ والطبرانی دیکھئے مجمع الزوائد ۱۰ / ۱۷۹ ہیثمی فرماتے ہیں طبرانی کی سند جید ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ ،اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ .اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِيْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ ،اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ ، وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ ،اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَائِذٌبِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَاا لْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ، وَأَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْحِقْنَا بِالصَّالِحِیْنَ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ. اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ عَلَیْهِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ. اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَةَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ، اِلٰهَ الْحَقِّ. آمین(۱)

''اے اللہ! تیرے لیے ہی ساری تعریف ہے، اے اللہ! جس کا رزق تو کھول دے کوئی بند کرنے والا نہیں، جس کا رزق تو بند کر دے اسے کوئی کھولنے والا نہیں، جسے تو گمراہ کر دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں، جسے تو ہدایت یافتہ بنا دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے دینے والا کوئی نہیں، جسے تو عطا کر دے اس سے روکنے والا کوئی نہیں، جسے تو دور کر دے اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں، جسے تو قریب کر لے اسے دور کرنے والا کوئی نہیں۔

اے اللہ! اپنی برکتیں، رحمتیں، فضل اور رزق ہم پر کشادہ کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو تبدیل ہوں نہ ختم ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تنگدستی کے دن نعمتوں کا اور خوف کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! جو تو نے دیا اور روک لیا ان سب کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! ایمان ہمیں پسندیدہ کر دے اور ہمارے دلوں میں اسے مزین کر دے، کفر، نافرمانی اور گناہ کو ناپسندیدہ کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں رسوا اور فتنہ میں مبتلا کیے بغیر مسلمان فوت کرنا اور دوبارہ بھی مسلمان ہی زندہ کرنا، اور صالحین کے ساتھ ملا دینا۔

---

۱) مسند احمد ۳/۴۲۴ مستدرك حاكم ۱/۵۰۷، ۳/۲۳ ـ ۲۴، شیخ البانی نے صحیح کہا ہے فقه السیرة ص ۲۸۴ صحیح ادب المفرد للبخاری رقم ۵۳۸ ص ۲۵۹

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! ان کافروں سے لڑائی کر جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے راستے سے روکتے ہیں، اور ان پر گندگی اور عذاب بھیج۔ اے اللہ! عیسائی اور یہودی کافروں سے لڑائی کر، اے سچے معبود! آمین۔"

۷۵۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ(۱) وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ. (۲)

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے عافیت دے، رزق دے، میرا نقصان پورا کردے اور مجھے بلند کردے۔"

۷۶۔ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا. (۳)

"اے اللہ! ہمیں زیادہ کر اور کم نہ کرنا، ہمیں معزز کرنا اور توہین نہ کرنا، ہمیں عطا کرنا اور محروم نہ رکھنا، ہمیں ترجیح دینا اور ہم پر کسی دوسرے کو ترجیح نہ دینا، ہمیں خوش کردے اور ہم سے خوش ہو جا۔"

....

۱) مسلم ٤/۲۰۷۲۔ ۲۰۷۳، ٤/۲۰۷۸۔ ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں: "یہ تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت کو جمع کردیں گے۔" ابو داؤد میں الفاظ یہ ہیں: (یہ دعا کرکے) جب دیہاتی واپس پلٹا تو نبی ﷺ نے فرمایا "اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر لیا۔" ۱/۲۲۰

۲) صحیح ابن ماجه ۱/۱٤۸ صحیح ترمذی ۱/۹۰

۳) ترمذی ٥/۳۲٦ رقم ۳۱۷۳۔ مستدرك حاکم ۲/۹۸ انہوں نے صحیح کہا اور عبدالقادر الارنؤ ط نے جامع الاصول کی تحقیق میں حسن کہا ۱۱/۲۸۲۔ رقم ۸۸٤۷

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۷۔ اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ.(۱)

''اے اللہ! تو نے میری تخلیق کو خوبصورت بنایا سو میرا اخلاق بھی اچھا کر دے۔''

۷۸۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ وَاجْعَلْنِیْ هَادِیًا مَّهْدِیًّا.(۲)

''اے اللہ! مجھے ثابت قدم کر دے اور مجھے پختہ ہدایت یافتہ بنا دے۔''

۷۹۔ اَللّٰهُمَّ آتِنِي الْحِكْمَةَ الَّتِیْ مَنْ اُوْتِیَهَا فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا.(۳)

''اے اللہ! مجھے وہ حکمت عطا فرما، جو وہ دیا جائے تحقیق وہ بہت خیر دیا گیا۔''

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى یَوْمِ الدِّیْنِ

www.KitaboSunnat.com

۱) مسند احمد ۶/۶۸۔۱۵۵ ، ۱/۴۰۳ البانی نے صحیح کہا ارواء الغلیل: ۱/۱۵۵ رقم ۷۴

۲) اس کی دلیل وہ دعا ہے جو آپ ﷺ نے جریر کے لیے کی تھی۔ بخاری مع الفتح ۶/۱۶۱

۳) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ﴿یُؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا﴾ (البقرة: ۲۶۹) ''اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے خیر کثیر دیا گیا۔''

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہیں ہوئے سنا:

((إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا رُبَّمَا قَالَ : أَذْنَبَ ذَنْبًا ، فَقَالَ رَبِّ ! أَذْنَبْتُ ذَنْبًا ، وَرُبَّمَا قَالَ : أَصَبْتُهُ فَاغْفِرْ ، فَقَالَ رَبُّهُ: أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ ؟ غَفَرْتُ لِعَبْدِي))

"بے شک جب کوئی بندہ گناہ کا ارتکاب کرتا ہے، پھر اپنے رب کے حضور اعتراف کر لیتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھ سے فلاں جرم ہوا، مجھے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا میرے بندے کو علم ہے کہ اس کا کوئی مالک ہے جو اس کی سرزنش یا بخشش پر قادر ہے؟ (لہٰذا) میں نے اپنے اس بندے کو معاف کر دیا۔"

(صحیح البخاری ،التوحید ،باب قول اللہ:﴿ يُرِيدُونَ اَنْ يُّبَدِّلُوا كَلٰمَ اللّٰهِ ط ﴾(الفتح 15:48) حدیث : 7507، وصحیح مسلم ، التوبة ، باب قبول التوبة من الذ نوب ......، حدیث : 2758)

(دُعا اور دوا کے مسنون آداب ۔۔۔۔ دار السلام)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ادارہ تبلیغ اسلام ...... جام پور

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور 1967ء سے دین حقہ کی ترویج واشاعت میں کوشاں ہے۔ اب تک مختلف مسائل پر تقریباً 400 سلسلہ ہائے تبلیغ ساٹھ لاکھ سے زائد تعداد میں شائع کر کے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ ملک بھر میں یہ اپنی نوعیت کا منفرد ادارہ ہے جس کی طرف سے بڑے پیمانے پر لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہزاروں بھٹکے ہوئے لوگ ادارہ کا لٹریچر پڑھ کر راہِ ہدایت پا چکے ہیں۔ **الحمد للہ**

جامعہ محمدیہ جام پور:

ادارہ ہی کے تحت علاقہ کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ محمدیہ قائم ہے جس میں بڑی تعداد میں بیرونی و مقامی طلباء قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ تمام طلباء کے اقامتی وتعلیمی اخراجات جامعہ کی طرف سے برداشت کئے جاتے ہیں۔ طالبات کے لئے تعلیم دین کا الگ انتظام ہے جس میں بچیاں حفظ، ناظرہ وترجمۃ القرآن کی تعلیم حاصل کرتی ہیں۔

ادارہ کی شاخیں:

ادارہ کی زیرنگرانی جام پور تحصیل کے مختلف مقامات پر چھ شاخیں فروغ دین کے لئے کوشاں ہیں۔

مخیر احباب توجہ فرمائیں:

ادارہ کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں بلکہ مخیر احباب کے رضا کارانہ تعاون سے ہی دین کا یہ سب کام سرانجام دیا جا رہا ہے۔ تمام اہل مال، مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ وہ ادارہ کے لئے مالی تعاون فرما کر دین حق کی اشاعت کو فروغ کے مذکورہ پروگرام میں شامل ہوں۔ یہ صدقہ جاریہ وعظیم جہاد ہے۔

محمد یٰسین راہی
مدیر ادارہ تبلیغ اسلام
جام پور ضلع راجن پور (پاکستان)
0333-8556473

محمد اسماعیل ساجد
مدیر جامعہ محمدیہ
جام پور ضلع راجن پور (پاکستان)
0333-8556472

خیبر پرنٹرز۔ اردو بازار لاہور 0300-5428755